گندم

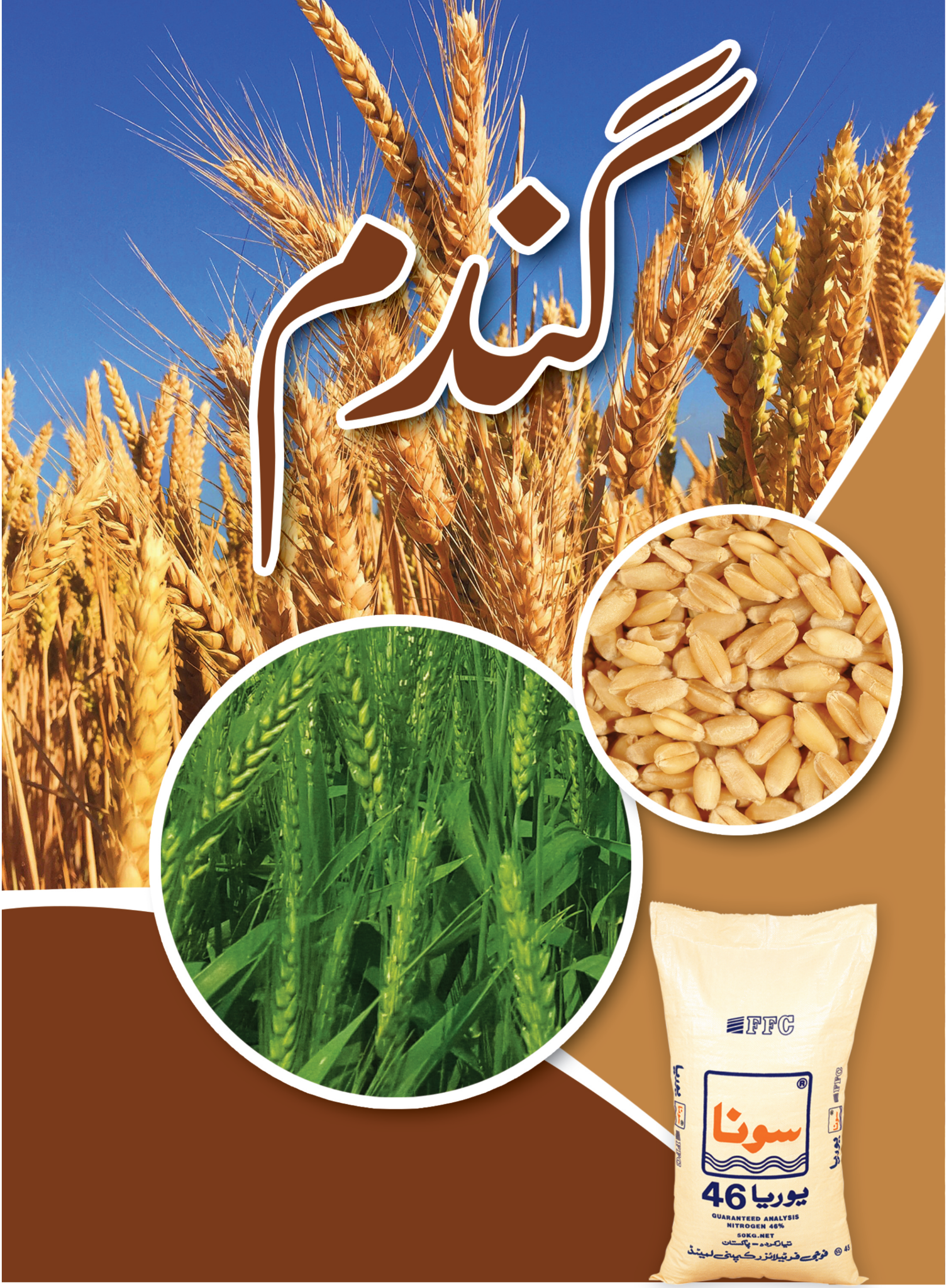

FFC فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

سونا یوریا

فارم ایڈوائزری سنٹر
FARM ADVISORY CENTER
SHEIKHUPURA
FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
FFC
SOIL & WATER
TESTING LABORATORY

novAA

نمائشی پلاٹ
ہرکھیت لگے سونا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ
FFC
سونا کاشتکار کانفرنس
ہرکھیت لگے سونا

سونا
یوریا

گندم کی کاشت

گندم غذائی لحاظ سے بنیادی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ دنیا کی تقریباً ایک تہائی سے زائد آبادی کی خوراک کا انحصار گندم پر ہے۔ موسمی تغیرات درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ اور بے موسمی بارشوں کا باعث بن رہے ہیں جس کی وجہ سے گندم کی نشوونما اور بڑھوتری متاثر ہوتی ہے۔ سال 2022-23 میں بہتر (معتدل) درجہ حرارت اور بڑھوتری کے اہم مراحل پر بارشوں کی وجہ سے اوسط پیداوار میں قدرے اضافہ ضرور دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن ابھی بھی ہم اپنی پیداواری صلاحیت میں بہت پیچھے ہیں۔ سال 2022-23 میں پاکستان میں گندم تقریباً 2 کروڑ 23 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے مجموعی طور پر 2 کروڑ 82 لاکھ ٹن پیدوار حاصل ہوئی۔ اس طرح پاکستان کی اوسط پیداوار تقریباً 31.5 من فی ایکڑ رہی جو پیداواری صلاحیت کے نصف سے بھی کم ہے۔ دیگر عوامل مثلاً موزوں وقت کاشت، معیاری اور سفارش کردہ مقدار میں بیج کا استعمال، کھادوں کا متوازن اور متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کا بہتر کنٹرول اور آبپاشی کے بہتر انتظام سے کاشتکار گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کر سکتے ہیں یہ بات خوش آئند اور قابل ذکر ہے کہ ہمارے ملک میں ترقی پسند کاشتکار ملکی اوسط پیداوار سے تقریباً دوگنی پیداوار لے رہے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کی گنجائش موجود ہے اس ضمن میں درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار معیاری اور بہتر فی ایکڑ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔

زمین کا صحیح انتخاب اور بہتر تیاری

گندم کے پودوں کی بہتر نشوونما اور منافع بخش پیداوار کے لیے بھاری میرا سے ہلکی میرا زمینیں جن میں نامیاتی مادہ مناسب مقدار میں موجود ہو موزوں تصور کی جاتی ہیں۔ زمین کی مناسب تیاری کے لیے 3 سے 4 مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ کی مدد سے کھیت کو ہموار کر لیں۔ اس ضمن میں دیگر روایتی طریقہ کار کے ساتھ ساتھ جدید

لیزر لینڈ لیولنگ تکنیک سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس سے کم وقت میں زیادہ رقبہ بہتر طور پر ہموار کیا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف کھاد اور پانی کی یکساں تقسیم ہوتی ہے۔ بلکہ فصل کا اُگاؤ بھی بہتر ہوتا ہے۔ پودوں کی بڑھوتری یکساں ہونے کی وجہ سے ساری فصل ایک ہی وقت میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

صحت مند بیج کا انتخاب

زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل گندم کی ترقی دادہ اقسام کا صحت مند اور صاف ستھرا بیج ہی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا ضامن ہوتا ہے۔ گندم کا صحت مند اور ترقی دادہ اقسام کا بیج استعمال کرنے سے پیداوار میں 10 سے 15 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔ اگر خود بیج تیار کرنا مقصود ہو تو ایسی فصل کا انتخاب کریں جو بیماریوں، جڑی بوٹیوں اور گندم کی دیگر اقسام کی ملاوٹ سے پاک ہو اور بیج والی فصل میں کھادوں کا متوازن استعمال کیا گیا ہو۔ اس کے علاوہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو۔ بصورت دیگر حکومت کے منظور شدہ ڈیلر یا سیڈ کارپوریشن سے تصدیق شدہ بیج حاصل کریں۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ بوائی سے پہلے گندم کے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں تا کہ چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک، صاف ستھرا اور صحتمند بیج کاشت کیلئے حاصل ہو۔ بوائی سے پہلے بیج کو احتیاط سے صاف کرنے کے بعد کانگیاری، کرنال بنٹ اور اکھیڑا جیسی بیماریوں سے تحفظ کے لئے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 تا $2\frac{1}{2}$ گرام یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج اس طرح لگائیں کہ ہر بیج کے ہر دانے کو مکمل طور پر لگ جائے۔

سفارش کردہ شرح بیج

گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ تاہم 30 نومبر تک کاشت کی جا سکتی ہے۔ یکم نومبر تا 20 نومبر تک کاشت کی صورت میں فی ایکڑ بیج 40 تا 45 کلوگرام استعمال کریں اور 21 نومبر تا 10 دسمبر تک کاشت کی صورت میں 50 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ 10 دسمبر کے بعد کاشت کی صورت میں شرح بیج میں 1 کلوگرام فی دن

کے حساب سے اضافہ کرلیں کیونکہ پچھیتی کاشت میں موسم سرد ہونے کی وجہ سے بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے، شگوفے کم بنتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے جو پیداوار میں اضافے کا باعث ہوگا۔ اسی طرح سندھ کے اگیتی کاشت والے علاقوں میں مطلوبہ شگوفوں کی تعداد کو پورا کرنے کیلئے بیج میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

گندم کی ترقی دادہ اقسام کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت

پنجاب

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
آبپاش علاقے	یکم نومبر تا 10 دسمبر	عروج 22، این اے آر سی سپر، صادق 21، نشان 21 ایم ایچ 21، ڈیورم 2021، نواب 21، رہبر 21، دلکش 20 بھکر سٹار 19، غازی 19، اکبر 19، اناج 17، اجالا 16 زنکول 16، بورلاگ 16، جوہر 16، فیصل آباد 2008
	25 اکتوبر تا 15 نومبر	فخر بھکر 17
بارانی علاقے	20 اکتوبر تا 20 نومبر	عروج 22، ایم اے 21، مرکز 19، بارانی 17، نشان 21 فتح جنگ 16، پاکستان 13

سندھ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
جنوبی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	سکرنڈ 1، بھٹائی، مارئی 2000، ٹی ڈی 1
	یکم نومبر تا 20 نومبر	مومل 2002، کرن 95، آبادگار 93، خرمن سسی، بے نظیر 13، حمل 13
	21 نومبر تا 15 دسمبر	انمول 91، ٹنڈوجام 83، کرن 93
شمالی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	سکرنڈ 1، بھٹائی، مارئی 2000، ٹی ڈی 1
	7 نومبر تا 30 نومبر	مومل 2002، کرن 95، آبادگار 93، خرمن سسئی، بے نظیر 13، حمل 13
	یکم دسمبر تا 20 دسمبر	انمول 91، ٹنڈوجام 83، کرن 93

فیصل آباد 2008 اور ٹی ڈی 1 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں لہذا کم رقبہ پر کاشت کریں۔

سونا یوریا

خیبر پختونخواہ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
نہری علاقے	25 اکتوبر تا 15 نومبر	تسکین 2022، زرغون 2021، پیرسباق 2021، صوابی 1 گلزار 2019، پیرسباق 2019، خائستہ 2017، پسینہ 2017 پیرسباق 2013
بارانی علاقے	25 اکتوبر تا 15 نومبر	پیرسباق 2021، اباسین 2021، ازرک ڈیرہ، ودان 2017 پیرسباق 2015، شاہکار 2013، نیفاللمہ، فہیم 2019

بلوچستان

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
بالائی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	زردانہ 89، زرغون 79، امید 2014،
	یکم نومبر تا 30 نومبر	راسکو 2005، خوشہ 2019، آغاز 2019
بارانی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	راسکو 2005، آغاز 2019، سریاب 92
میدانی علاقے	یکم نومبر تا 30 نومبر	امید 2014، امید خاص 2019
	15 نومبر تا 15 دسمبر	راسکو 2005
	15 نومبر تا 30 نومبر	زردانہ 89
	20 اکتوبر تا 30 نومبر	پنجاب 2011، پیر سباق 2015، شاہکار 2013

طریقہ کاشت

پودوں کے یکساں اُگاؤ، اچھی نشوونما، شگوفوں کی مطلوبہ تعداد اور کاشتی عوامل کی سہولت کے لیے گندم کی بوائی بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں۔ بعض اوقات کاشتکار بیج ڈرل کرتے وقت ڈرل کی گہرائی زیادہ کردیتے ہیں جس سے بیج دیر سے

اُگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے۔ اس وجہ سے فصل کمزور رہ جاتی ہے لہٰذا بیج کی گہرائی 2 تا $2\frac{1}{2}$ انچ رکھیں۔

ڈرل کاشت کی صورت میں بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کو ترجیح دیں کیونکہ یہ بیج اور کھاد کو ایک ہی وقت پر مخصوص فاصلہ پر ڈرل کرتی ہے جس سے نہ صرف اگاؤ زیادہ ہوتا ہے بلکہ ڈی اے پی کھاد کی افادیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

ہمارے ہاں گندم کی زیادہ تر کاشت موسمِ خریف کی فصلوں کے بعد ہوتی ہے جس سے گندم کی کاشت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ یہاں ان فصلوں کی برداشت کے بعد طریقہ کاشت پر تفصیل دی گئی ہے۔

دھان کے بعد گندم کی کاشت: دھان کی فصل کی برداشت سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آ جائے اور گندم جلد کاشت ہو سکے۔ دھان کی فصل برداشت کرنے کے بعد ایک مرتبہ روٹا ویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بعد میں ہل اور سہاگہ چلا کر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

دھان کے علاقے میں کاشتکار گندم کی بروقت کاشت کے لئے دھان کی کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کے بعد اُسکی باقیات کو آگ لگا دیتے ہیں جس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ زمین میں موجود نامیاتی مادہ بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ دھان کی برداشت جدید مشینری جیسے کبوٹا وغیرہ سے کریں جس سے نہ صرف پرالی کام آئے گی بلکہ ماحول بھی آلودگی سے محفوظ رہے گا۔

دھان والی زمینوں میں بروقت کاشت کو یقینی بنانے کے لئے گندم کی کاشت زیرو ٹیلج ڈرل یا ہیپی سیڈر سے کریں۔ اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر اٹھنے والے اخراجات کی بچت ہو گی بلکہ دھان کی باقیات زمین میں نامیاتی مادہ میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں اور فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت:

خشک طریقہ: کپاس، مکئی اور کماد کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں اور اس کے بعد دو مرتبہ عام ہل بمعہ سہاگہ چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کرنے کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگا دیں۔ اس طریقہ کاشت سے وقت کی بچت اور اُگاؤ جلدی ہوجاتا ہے۔ یہ طریقہ بھاری زمینوں کیلئے موزوں نہیں ہے۔

وتر طریقہ: اس طریقہ میں کماد، کپاس اور مکئی کی کٹائی سے 20 دن پہلے کھیت کو پانی دیں تاکہ فصل کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں زمین تیار کرکے گندم کاشت کی جاسکے۔ فصل کاٹنے کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو اور دو مرتبہ ہل چلا کر دوہرا سہاگہ دیں۔ پھر گندم کو بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

گپ چھٹ کا طریقہ: کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کی باقیات کاٹنے کے بعد دو مرتبہ ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد کھیت کو پانی دیں جب پانی بہت کم رہ جائے تو اِس پر بیج کا چھٹہ دیں۔ بیج کو چھٹہ سے پہلے 4 تا 6 گھنٹے پانی میں بھگوئیں۔ یہ طریقہ کار زیادہ تر کلراٹھی زمینوں کے لیے رائج ہے۔ اِس طریقہ سے گندم کاشت کرنے سے نمکیات کا اثر کم ہوجاتا ہے جس سے اُگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ اس طریقہ کاشت میں شرح بیج 60 سے 70 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ ماسوائے کلراٹھی زمینوں کے، موجودہ حالات میں بیج پر بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث حتیٰ الامکان کوشش کریں کہ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں تاکہ شرح بیج میں بچت کے علاوہ پودوں کی مطلوبہ تعداد پوری ہوسکے۔

گندم کی کاشت کے بعد کھیلیاں بنانا: گندم کی کاشت اگر چھٹہ کے ذریعے کی ہو تو رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔ اس طریقہ سے نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ فی ایکڑ 3 سے 4 من پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

پٹڑیوں پر کاشت: گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے اچھے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ ایسے علاقے جہاں پانی کی کمی ہو گندم کو وہاں پٹڑیوں پر بذریعہ بیڈ ڈرل کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد اور سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

سونا
یوریا

بارانی علاقوں میں طریقہ کاشت: مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں مولڈ بورڈ یا چزل ہل چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک نرم ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ بعد ازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ رہ سکے۔ بجائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلا کر بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے اور پھر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی قائم کردہ مٹی اور پانی کے تجزیے کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں میں تجزیہ کیے گئے تقریباً 6 لاکھ سے زائد مٹی کے نمونوں کے تجزیہ کے مطابق ہماری تقریباً 100 فیصد زمینوں میں نامیاتی مادہ یعنی نائٹروجن، 98 فیصد سے زائد زمینوں میں فاسفورس اور 50 فیصد سے زائد زمینوں میں پوٹاش کی شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔ اجزائے صغیرہ کے لیے تجزیہ کیے گئے 13 ہزار سے زائد نمونوں کے نتائج کے مطابق تقریباً 85 فیصد زمینوں میں زنک جبکہ 60 فیصد زمینوں میں بوران کی کمی ہے۔ لہٰذا گندم کی بھرپور پیداوار کیلئے کھادوں کا بروقت اور متناسب استعمال چار بنیادی نکات یعنی **صحیح کھاد** کا انتخاب، **صحیح مقدار** اور **صحیح وقت** کے ساتھ ساتھ **صحیح طریقہ** استعمال کے مطابق کریں۔ اِس ضمن میں سونا یوریا، سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کھادوں کا انتخاب پودوں کو نہ صرف کم قیمت مطلوبہ غذائی اجزاء صحیح مقدار میں فراہم کرتے ہیں بلکہ اِن میں موجود اجزاء پوری مقدار میں موجود ہونے اور بہتر حل پذیری کی وجہ سے دیگر کھادوں کی نسبت سستے پڑتے ہیں اور کاشتکاروں کیلئے معاشی فائدہ کا باعث ہوتے ہیں۔

فاسفورسی کھادیں جیسا کہ سونا ڈی اے پی پودوں کی جڑوں کی لمبائی اور دانے کی موٹائی میں اضافہ کرتی ہیں لہٰذا گندم کی فصل کے لیے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کا تناسب 1:1.5 رکھنا چاہیے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار

میں 10 تا 12 من فی ایکڑ اضافہ ہوسکتا ہے۔اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں :

کھادوں کی مقدار برائے آبپاش علاقے

(بوری فی ایکڑ)

زرخیزی زمین	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	2	2	1	3/4
درمیانی	1 3/4	1 1/2	1	3/4
زرخیز	1 1/2	1 1/4	1	3/4

برائے بارانی علاقے

(بوری فی ایکڑ)

بارش کی مقدار	علاقہ جات	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
کم بارش کے علاقے (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک)	راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے۔	1	1	1/2	1/2
درمیانی بارش کے علاقے (سالانہ بارش 350 سے 600 ملی میٹر تک)	چکوال، تلہ گنگ اور پنڈدادن خاں کے علاقہ جات۔	1 1/4	1 1/4	1/2	1/2
زیادہ بارش کے علاقے (سالانہ بارش 600 ملی میٹر سے زیادہ)	راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات۔	1 1/2	1 1/2	1	3/4

کھادوں کا طریقہ استعمال:

آبپاش علاقے : سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی ساری مقدار ڈرل کے ذریعے دیں اور چھٹہ کی صورت میں سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی ساری مقدار کاشت کے وقت آپس میں ملا کر زمین پر آخری ہل چلانے سے پہلے چھٹہ کر کے ہل اور سہاگہ کے ذریعے زمین میں ملا دیں۔اگر کسی وجہ سے یہ کھادیں بوائی کے وقت نہ ڈالی جا سکیں تو پہلی آبپاشی سے پہلے چھٹہ کرنے کے بعد پانی لگا دیں۔اس کے علاوہ

سوناڈی اے پی کی سفارش کردہ مقدار بذریعہ ڈرم پانی میں حل کر کے (فرٹیگیشن) پہلی آبپاشی کے ساتھ بھی دی جاسکتی ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس طریقہ سے بھی سوناڈی اے پی کا استعمال فائدہ مند ہے۔سونا یوریا 2 یا 3 برابر اقساط میں استعمال کریں۔سونا یوریا کا استعمال جھاڑ بنتے وقت ضرور کریں اور گوبھ سے پہلے اسکی اقساط مکمل کرلیں۔ ریتلے علاقوں میں سونا یوریا چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں نائٹروجنی کھاد کے ضائع ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

بارانی علاقے: تمام کھادیں بوائی کے وقت کھیت میں بکھیر کر دوہرے ہل کے ساتھ سہاگہ دیں۔درمیانی یا زیادہ بارش والے علاقوں میں گوبھ کی حالت سے پہلے $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا فی ایکڑ بارش ہونے پر استعمال کریں۔علاوہ ازیں بارانی علاقوں میں کاشت کے وقت جپسم کا استعمال بحساب 10 بوری فی ایکڑ اچھے نتائج دیتا ہے۔

اجزائے صغیرہ کا استعمال: اجزائے صغیرہ کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک (27 فیصد) اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی پر زمین کی تیاری کرتے وقت آخری ہل چلانے سے پہلے استعمال کریں۔ اجزائے صغیرہ کی کھیت میں یکساں تقسیم کے لیے سفارش کردہ مقدار کو 5 گنا باریک مٹی میں ملانے کے بعد چھٹہ کریں۔

نوٹ: کیمیائی کھادوں کے استعمال کے دوران حفاظتی لباس، ماسک، دستانوں اور عینک کا استعمال کریں اور کھاد کے استعمال کے بعد اپنے ہاتھ منہ کو اچھی طرح صابن سے دھولیں۔

بروقت آبپاشی

گندم کے لیے پانی کی ضروریات کا انحصار پودوں کی بڑھوتری کے نازک مراحل اور موسمی حالات پر ہوتا ہے تاہم بھرپور پیداوار کے لیے اہم مراحل پر آبپاشی بہت ضروری ہے۔گندم کے اُگاؤ کے 20 سے 25 دن بعد پہلی آبپاشی کریں کیونکہ اِس مرحلہ پر پودا جھاڑ بنا رہا ہوتا ہے لہٰذا اس وقت پانی کے ساتھ یوریا کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن دھان والی زمین یا سیم زدہ رقبہ پر کاشت کی جانے والی گندم میں بوائی کے 35 سے 45 دن بعد پہلی آبپاشی کریں۔

دوسرا پانی گوبھ کی حالت پر دیں۔اس وقت سِٹہ پودے کے اندر بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مرحلہ میں ہوتا ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی سے سٹے چھوٹے اور دانوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت پر دیں۔ یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اس مرحلے پر پانی کی کمی ہو تو دانہ چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

زمین کی ساخت اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کی تعداد میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی

خودرو پودے اور جڑی بوٹیاں گندم کے ساتھ روشنی، ہوا، کھادوں اور زمین میں موجود دیگر غذائی اجزاء کے حصول میں نہ صرف مقابلہ کرتی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے پیداوار اور کوالٹی پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں سے پیداوار میں 42 فیصد تک نقصان ہوسکتا ہے۔ گندم کی فصل میں نوکیلے پتوں والی (جنگلی جئی، دُمبی سِٹی) اور چوڑے پتوں والی (پوہلی، لہلی، سینجی، مینا، باتھو، پیازی، جنگلی پالک اور ریواڑی وغیرہ) جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہے۔ فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے ان جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کے لیے آپ درج ذیل طریقوں پر عمل کر کے تسلی بخش نتائج حاصل کر سکتے ہیں:

داب کا طریقہ: جڑی بوٹیوں سے کافی حد تک نجات حاصل کرنے کے لیے یہ ایک کارآمد طریقہ ہے۔ راؤنی کے بعد جب کھیت وتر حالت میں آجائے تو ایک دو دفعہ ہل چلانے کے بعد بھاری سہاگہ دیں اور 5 تا 7 دن کے لیے کھیت اسی حالت میں رہنے دیں۔ اس سے زمین میں پائے جانے والے جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ کر کونپلیں نکال لیں گے جو زمین کی تیاری کے دوران تلف ہو جائیں گی۔ یہ طریقہ صرف اگیتی اور درمیانی کاشت کیلئے موزوں ہے۔

بار ہیرو: پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں آنے پر دو مرتبہ بار ہیرو چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور وتر بھی دیر تک قائم رہتا ہے۔

کیمیائی طریقہ: کیمیائی زہروں کے ذریعے جڑی بوٹیوں کا تدارک بہت مؤثر ہوتا ہے مگر زہروں کا استعمال جڑی بوٹیوں کی قسم اور شدت کے مطابق بروقت کرنا چاہیے۔ جڑی بوٹیوں کی مختلف اقسام (چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی) کے لیے مختلف کیمیائی زہریں دستیاب ہیں۔ آپ ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن 0800-00332 سے اپنے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بارے مشورہ کر کے دی گئی کوئی ایک یا زائد کیمیائی زہر استعمال کریں۔

بہتر سپرے کے لیے مخصوص نوزل (فلیٹ فین یا ٹی جیٹ) استعمال کریں۔ وتر اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سپرے کا پروگرام بنائیں اور اسپرے شبنم خشک ہونے پر کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کیلئے لیبل پر درج حفاظتی تدابیر پر عمل درآمد کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے	نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے
● کلین ویو ● اسٹارین ایم ● ٹرائی بینوران	● ایکسیئل ● کلوڈینافوپ (کٹر)
● برومو کسنل + ایم سی پی اے (بکٹرل سُپر، سلیکٹر)	● فینا کسا پراپ پی ایتھائل (پوماسُپر، پوجنگ)
● الائی میکس ● والٹرسپر ● لوگران	● اٹلانٹس سپر (دونوں اقسام کی جڑی بوٹیاں کنٹرول کرنے کے لیے)
	● سلفوسلفیوران

گندم کی بیماریاں اوران کی روک تھام

گندم کی فصل میں مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً کھلی اور برگی کانگیاری، اکھیڑا، زرد اور بھوری کُنگی، کرنال بنٹ اور گندم کی ممنی وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ پچھلے چند سالوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں زرد کنگی کا حملہ دیکھنے میں آ رہا ہے جو کہ پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا باعث بنتا ہے۔ اِن بیماریوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں:

☆ بوائی سے پہلے بیج کو تجویز کردہ پھپھوندی کش زہر لگالیں۔

☆ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔

☆ گوبھ کے مرحلے پر ممکنہ حملے کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی سپرے کریں۔

☆ بیج ہمیشہ تندرست فصل سے رکھیں اور 4 سے 5 سال مسلسل زیرِ کاشت رہنے والی اقسام کی بجائے نئی ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو ترجیح دیں۔

کٹائی و گہائی اور ذخیرہ کرنا

فصل صحیح طور پر پکنے کے بعد وقت ضائع کیے بغیر گندم کی زمین کے قریب سے کٹائی کر کے چھوٹی بھریاں بنا کر رکھیں۔ کھلیان لگاتے وقت سٹوں کا رُخ اوپر کی طرف رکھیں۔ بھریاں خشک ہوتے ہی بغیر تاخیر کے تھریشر سے گہائی کریں۔ لیبر کی عدم دستیابی اور بارش کی پیشن گوئی کی صورت میں کمبائن ہارویسٹر یا ریپر استعمال کریں۔ اگر گندم کو ذخیرہ کرنا ہو تو دانے میں نمی 10 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔ گوداموں کو ڈیلٹا میتھرین بحساب 75 ملی لیٹر 18 لٹر پانی میں حل کر کے اسپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد گوداموں کو کم از کم دو دن بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیں۔ پھر اگلے دن ان کی اچھی طرح صفائی کر لیں۔ اگر گوداموں میں دوبارہ کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اِس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: **0800-00332**

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	ہاؤس نمبر 786، گلی نمبر 5، ضیاء ٹاؤن، ایسٹ کینال روڈ فیصل آباد، فون: 041-8520114
پشاور	9-بی، رفیقی لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	46 بی، گلبرگ، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 0304-8878822, 0334-8878822
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدر آباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نواب شاہ	نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نواب شاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڑ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674068
حیدر آباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر میر پور خاص روڈ نزد ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدر آباد۔ فون: 0333-4411477

سونا یوریا

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں

0800-00332

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور

042-36369137-40 ts_lhr@ffc.com.pk www.ffc.com.pk

@SonaUreaFFC Sona Urea - FFC Kashtkar Rehnuma App @SonaUreaFFC